۵-۶-۱۴۲۲ھ

محترمی ومکرمی دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مزاج گرامی - مودبانہ گزارش ہے درج ذیل کے بارے میں تحریری فتویٰ سے مشکور فرمائیں

سوال نمبر ۱ قدرتی آفات مثل زلزلہ، طوفانی بارش وغیرہ کے موقع پر انفرادی یا اجتماعی طور پر اذان دینا کیسا ہے - مستند ہے یا جائز ہے

سوال نمبر ۲ نمازوں میں پہلی رکعت کی سورہ فاتحہ سے قبل ثناء - اعوذ - بسم اللہ پڑھنا تو معلوم ہے اور اسی پر خدا کے فضل سے عمل بھی جاری ہے - نماز کی باقی رکعتوں (دوسری، تیسری، چوتھی) میں سورہ فاتحہ سے قبل بسم اللہ الرحمن الرحیم (مکمل) پڑھنا چاہئے - ... یہ بات میں نے کسی دینی رسالے میں پڑھی ہے - تصدیق کے لئے آپ سے رجوع کر رہا ہوں -

احقر

محمد ... حسن

قدرتی آفات، زلزلہ یا طوفانی بارش کے موقع پر اجتماعی اذان دینا کیسا ہے

الجواب حامداً ومصلیاً

قدرتی آفات مثلاً شدید بارش یا زلزلہ وغیرہ کے وقت اذان دینا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ثابت نہیں، نیز فقہائے کرام رحمہم اللہ

[illegible]

بھی مذکورہ مواقع میں اذان دینے کا ذکر نہیں ہے۔ لہذا سنت یا مستحب سمجھ کر مذکورہ مواقع میں اذان کا دینا درست نہیں اور اگر دفع مصیبت کے لئے بطورِ علاج مذکورہ مواقع میں اذان دی جائے تو فی نفسہ اگرچہ مباح ہے لیکن چونکہ عوام الناس اسکی حدود وقیود کا لحاظ نہیں رکھتے اور اسے شریعت کا حکم سمجھتے ہیں اس وجہ سے فقہاء کرام رحمہم اللہ تعالیٰ نے اذان دینے سے منع فرمایا ہے۔

ماخذہٗ: رجسٹر نقل فتاوی دارالعلوم کراچی ۵۱/۲۱۳ ، احسن الفتاوی ۳۷۵/۱ ، امداد الاحکام ۳۲۸/۱ ، فتاوی دارالعلوم دیوبند ۸۵/۲)

جاری ہے۔

فی رد المحتار ۳۸۵/۱

وحاشیۃ البحر للخیر الرملی: رأیت فی کتب الشافعیۃ انہ قد یسن الاذان لغیر الصلوۃ کما فی اذن المولود والمهموم والمصروع والغضبان ومن ساء خلقہ من انسان او بهیمۃ وعند مزدحم الجیش وعند الحریق ـــــــ

وفی امداد الاحکام ۳۲۸/۱

لا یقال ان لم یحتمل سنیۃ هذا الاذان مستدلا بالحدیث المذکور لکونہ محمولا علی ظهور الحن بل اذل سنیۃ الشرعیۃ ینبغی ان یجوزہ قلنا ان العوام تعتقدہ من الامور الشرعیۃ الدینیۃ، کما هو شاہد من احوالهم ومن لم یعرف حال اهل زمانہ فهو جاهل فافهم ـــــــ

۲ ـــــ نماز کی پہلی رکعت کی طرح دوسری، تیسری، اور چوتھی رکعت میں بھی سورہ فاتحہ سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا مستحب ہے ـــــ

فی حلبی کبیر ص۳۰۶

ویسمی ای یقول بسم اللہ الرحمن الرحیم فیاتی بها ای بالتسمیۃ فی اول کل رکعۃ

وفی الحلبیۃ ۷۳/۱

نماز کی فاتحہ ... [illegible]

تاریخ ثبت فتاوی	نام وپتہ مستفتی	مضمون سوال وجواب	تبویب

ویاتی بہانی اوّل کل رکعۃ وہو قول ابی یوسف رحمہ اللہ

کذا فی المحیط وفی الحجۃ وعلیہ الفتوی ۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

محمد قمر الحسن غفر اللہ لہ

دار الافتاء ۔ دار العلوم کراچی

۵ ۔ ۶ ۔ ۱۴۲۲ھ

الجواب صحیح

احقر محمد تقی اشرف غفر اللہ لہ

۵-۶-۱۴۲۲ھ

الجواب صحیح

محمد عبد المنان عفی عنہ

۶/۶/۱۴۲۲ھ